صاحب زادہ یعقوب سے مطالبہ کیا کہ انتہا پسندوں کو شیعوں کے قتل سے روکا جائے، یہ پاکستان کی سلامتی اور مسلمانوں میں اتحاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں' ایرانی ڈپٹی سپیکر

ایران اور پاکستان کے تعلقات اتنے مضبوط ہیں کہ کسی مسئلہ یا علاقائی معاملے سے متاثر نہیں ہو سکتے، صدر ہاشمی رفسنجانی نے دونوں ممالک کے وزراء خارجہ کے مذاکرات میں نظریاتی ہم آہنگی پر مسرت کا اظہار کیا

پاکستان اہل تشیع پر تشدد کرنے والوں کو لگام دے: ایران

تہران (اے ایف پی) ایران نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ اہل تشیع پر تشدد میں معروف انتہا پسند گروپوں کو لگام دی جائے۔ ایران کی سرکاری خبر ایجنسی ارنا کے مطابق ایرانی پارلیمینٹ کے ڈپٹی سپیکر حسن روحانی نے پاکستان کے وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب سے مذاکرات کے حوالے سے بتایا ہے کہ ہم نے اسلام آباد سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان میں انتہا پسند گروپوں کو مزید قابو میں رکھا جائے اور انہیں اہل تشیع کے قتل سے روکا جائے۔ حسن روحانی نے کہا کہ یہ گروپ پاکستان کی سلامتی اور مسلمانوں میں اتحاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ایجنسی فرانس پریس نے "ارنا" کے حوالے سے یہ خبر دیتے ہوئے پنجاب خصوصاً لاہور اور ملتان میں شیعہ رہنماؤں کے قتل کے حالیہ واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے یاد دلایا ہے کہ ایران نے ماضی میں بھی انتباہ کیا تھا اور پاکستان میں انتہا پسند سنی تنظیم "سپاہ صحابہ" کا خاص طور پر ذکر کیا تھا۔ ایران نے سپاہ صحابہ کا تعلق جنوب مشرقی ایران میں اہل تشیع کے خلاف سرگرمیوں سے بھی جوڑا تھا۔

روزنامہ "جنگ" لاہور جمعہ، ۱۷ جنوری ۱۹۹۶ء

شیعہ سنی فسادات کا ذمہ دار ایران ہے، ثبوت دے چکے ہیں، سپاہ صحابہ

ایرانی انقلاب سے پہلے پاکستان میں 40 برس تک کوئی شیعہ سنی فساد برپا نہیں ہوا تھا، ضیاء الرحمٰن فاروقی۔ اعظم طارق

لاہور (پ ر) سپاہ صحابہ کے رہنماؤں مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی اور مولانا اعظم طارق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ایرانی ڈپٹی سپیکر حسن روحانی کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پاکستان میں شیعہ سنی فسادات کا ذمہ دار ایران ہے۔ کوٹ لکھپت جیل سے جاری کردہ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ایرانی انقلاب سے پہلے پاکستان میں 40 برس تک کوئی شیعہ سنی فساد برپا نہیں ہوا تھا آج اگر ایران پاکستان میں اپنے کلچرل سنٹر، اسلحہ اور ... بند کر دے تو فسادات کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔ مولانا اعظم طارق نے کہا کہ پاکستان کے مذہبی فسادات سے متعلق دستاویزی ثبوت وہ قومی اسمبلی میں پیش کر چکے ہیں ادھر جمعیت علماء اسلام (ف) ... کے سیکرٹری اطلاعات حافظ ندیم شہزاد نے ایرانی ڈپٹی سپیکر ... روحانی کے بیان کو پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا ایرانی ڈپٹی سپیکر کے بیان سے نہ صرف مذہبی منافرت بڑھے گی بلکہ لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات بھی بڑھیں گے۔ حافظ ندیم شہزاد نے مطالبہ کیا کہ حکومت پاکستان کو ایران کے ڈپٹی سپیکر کے بیان کا نوٹس لینا چاہئے۔

روزنامہ "جنگ" لاہور ہفتہ، ۱۸ جنوری ۱۹۹۶ء

ایرانی سپیکر کے بیان کے اگلے روز دھماکہ ہو گیا

لاہور (کے پی آئی) ایرانی سپیکر سے منسوب ایک غیر ملکی ادارے کی خبر پاکستانی اخبارات میں شائع ہونے کے ایک ہی روز بعد سپاہ صحابہ کے اہم ترین رہنماؤں کو نشانہ بنا لیا گیا۔ مذکورہ خبر میں ایرانی سپیکر کے حوالے سے کہا گیا تھا کہ پاکستان اہل تشیع پر تشدد کرنے والوں کو لگام دے۔

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور ۱۹ جنوری ۱۹۹۶ء

کادیانیوں کو "احمدی" لکھنے کا فیصلہ واپس

✻ جو کادیانی غیر مسلم کی جگہ مسلم والے خانے میں اپنا نام لکھے گا اس کے خلاف آئین اور قانون کے مطابق کارروائی ہوگی۔

✻ مجلس احرار اسلام مرزائیوں کا ہر محاذ پر ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔(سید عطاء المہیمن بخاری)

✻ **کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا مطالبہ حکومت نے تسلیم کر لیا۔**

گزشتہ ماہ وزارت داخلہ نے ایک حکم کے تحت غیر مسلم اقلیت کادیانیوں کو اختیار دیا تھا کہ وہ پاسپورٹ پر مذہب کے خانے میں اپنے آپ کو کادیانی کی بجائے "احمدی" لکھ سکتے ہیں۔اس حکم کے خلاف کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت میں شامل تمام دینی جماعتوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ آئین میں کادیانیوں کی طے شدہ حیثیت کو نہ چھیڑا جائے اور حکومت امت مسلمہ کے متفقہ عقیدے کے خلاف یہ حکم واپس لے۔چنانچہ ۱۸ جنوری کو مسجد شہداء لاہور میں احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید عطاء المہیمن بخاری اور مجلس عمل کے دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔اور حکومت سے فیصلہ واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

علاوہ ازیں ۱۴ جنوری، ۲۱ جنوری اور ۲۵ جنوری کو لاہور میں مجلس عمل کے مختلف اجلاس ہوئے اور گورنر پنجاب سے مجلسِ عمل کے وفود نے انہی تاریخوں میں تین ملاقاتیں کر کے انہیں مسلمانوں کے مؤقف سے آگاہ کیا۔ان اجلاسوں میں مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل محمد خان لغاری، سیکرٹری اطلاعات مولانا زاہد الراشدی، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبد الطیف خالد چیمہ، جناب ظفر اقبال ایڈووکیٹ، مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی، عارف سلمان روہڑی، صاحبزادہ طارق محمود، احمد معاویہ، قاری عبد الحمید قادری، میاں مسعود احمد، جنرل ایم ایچ انصاری، علامہ عبد الرؤف قریشی اور لیاقت بلوچ شریک ہوتے رہے۔

قانونی مشاورت کے لئے قائم کمیٹی کے ارکان جناب محمد اسمٰعیل قریشی ایڈووکیٹ، جناب محمد رفیق باجوہ ایڈووکیٹ، جناب نذیر احمد غازی ایڈووکیٹ اور جناب ظفر اقبال چودھری ایڈووکیٹ نے بھرپور تعاون کیا۔

۲۵ جنوری کو گورنر پنجاب نے مجلس عمل کے وفد سے آخری ملاقات میں مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے سابقہ فیصلہ واپس لینے کا اعلان کیا۔

بقیہ ص ۴۸ پر دیکھیں